الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

اپنا حق لینے کے لیے رشوت دینا

وتے ہیں، اور جب تک سرکاری ملازم رشوت نہ لے و
یا میرے لیے اس رشوت دینا جائز ؟

الحمد للہ :

اول:
وں میں شمار ہوتا ،
رسنن ابو داود کی درج ذیل حدیث :
رو رضی اللہ تعالی عنہ
کرتے ہیں کہ :
لی اللہ علیہ وسلم نے
لینے والے پر لعنت فرمائی"
مد حدیث نمبر (6791) سنن
نی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (
س صحیح قرار دیا .
ینے والے کو کہتے ہیں.

رشوت خور کو کہا جاتا
.
ت دے اپنا کام کروا
ک لیے رشوت دینا حرام .
دوم:
پنا حق رشوت دے بغیر
کہ اس وقت اس کے لیے رشوت دینا جائز ،
گی نے کہ دینے والے پر، انہوں نے مسند احمد
دیث سے استدلال کیا :
ضی اللہ تعالی عنہ بیان
لی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ن میں سے کوئی ایک کچھ
و اس بغل میں دبا کر نکل جاتا ، ان کے
وے آگ ہی .
تعالی عنہ نے عرض کیا:
لیہ وسلم تو آپ انہیں دیتے کیوں ہیں ؟

لی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
یرجانے سے انکار کرے
میرے لیے بخل سے انکار کیا "
د حدیث نمبر (10739) علامہ
ب حدیث نمبر (844) میں اسے صحیح قرار دیا .

صلی اللہ علیہ وسلم
حرام وتا تھا، تاکہ نبی کریم صلی اللہ
آپ سے بخل کی نفی کرسکیں.
بن تیمیہ رحمہ اللہ
تے ہیں:
نے سے اس کا ظلم روکنے
و اس کا واجب حق ادا کرے تو یہ لینے
دے دینا جائز ، جیسا کہ نبی کریم صلی
وسلم کا فرمان :
ں ان میں سے کسی ایک کو
وں .... الحدیث" انتہی.
وع الفتاوی الکبری (4
/ 174).
م رحمہ اللہ کا یہ بھی
قول :
نے کے لیے رشوت دینی
، اور ان دونوں میں رشوت لینی حرام "
یہ کہ : اگر کسی شخص نے
و اس لیے رقم دی کہ وہ اس کی جو وغیرہ نہ کرے ،
یا
ت کھیلے جو اس کے لیے حرام ہیں، تو اس کے لیے
رقم
قم اس لیے اسے لے کہ وہ اس پر ظلم نہیں کریگا
تو
کہ اسے پر ظلم کرنے سے باز رہنا واجب تھا....

مال بھی اس لیے لیا کہ
ر ظلم نہیں کریگا تو یہ خبیث اور حرام ؛
اس کے لیے حرام تھیں، اسے مظلوم سے بغیر کسی
معاوضہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ور اگر وہ معاوضے کے بغیر اس سے باز نہیں آتا
رام ہوگا" انتہی مختصرا.
وع الفتاوی الکبری (29/
252).
ے بھی کہا :

کا کہا : بلاشبہ جس
اس لیے دیا کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جو اس کے
ے والے دونوں پر حرام ہے ، اور یہی
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

رشوت لینے اور رشوت
ر لعنت فرمائی "
اس لیے دینے دیتا
کا واجب حق ادا کرے ، تو یہ دینے والے پر
ر ہوگا، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ
کا فرمان :
ں ان میں سے کسی ایک کو
میں آگ دبا کر نکلتا .
ی اللہ علیہ وسلم سے عرض
یں دیتے کیوں ہیں؟
صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
ے بغیر جاتے نہیں،
بخل جیسی صفت سے انکار کرتا "
ں پر ظلم کرنے والے کو
ہوگا، لیکن لینے والے پر حرام .

دے دینا، مثلا کوئی
کر تاکہ اس سے ظلم کو روکے ، یا اس تک اس کا حق
نچائے ،
حق ، لڑائی کے لیے فوج میں اسے استعمال کرے
قہاء یا قراء اور عبادت گزاروں کے لیے وقف
ستحق ہو، اور اس طرح کی سفارش جس میں واجب کام
کے فعل
سے اجتناب میں معاونت ہو، تو اس میں بھی دینے
لیے وہ کچھ دینا جائز تاکہ وہ اپنا حق

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

، سلف آئمہ اور اکابر سے یہی منقول "انتہی
می و بیشی کے ساتھ.
وع الفتاوی الکبری (31/
278).
لسبکی رحمہ اللہ کہتے
ہیں:
و رشوت ذکر کی اس سے
یا باطل کو حاصل کرنے کے لیے دی جائے ، اور اگر
یں تو یہ لینے والے پر حرام ہوگا، لیکن جس نے
یں کر سکتا تو اس کے لیے جائز ، اور اگر
حاصل کر سکتا تو جائز نہیں"
: فتاوی السبکی (1/ 204).

اللہ تعالی کہتے ہیں:

ان قاعدے اور اصول:

حرام ہو دینا بھی
رت کی کمائی، اور نجومی و کاہن کی شرینی، اور
یہ گوئی کرنے والے کی مزدوری.
ورتیں مستثنی ہیں: جس میں
ت دینی، اور قیدی چھڑانے کے لیے ، یا اس کچھ
اس کی جو اور بدگوئی کریگا" انتہی.
والنظائر صفحہ نمبر
(150).
و اشیاء جو کاہن اور
و باتیں بتا کر حاصل کرتے ہیں.
فی "غمز عیون البصائر
ں کہتے ہیں:
ن قاعدے اور اصول:

حرام و دینی بھی
رت کی کمائی، اور کاہن و نجومی کی شرینی، اور
ح کرنے والے کی اجرت.
مسائل میں نہیں:
یا جان کے خدشے کے پیش
رشوت دینا.

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ل کی جانب سے لیکن
و حرام ہوگی" انتہی بتصرف.
الفقہیہ میں درج :

نجیم حنفی کی کتاب"
بہا "میں :
ح زرکشی شافعی کی کتاب:"
شور"میں :
رام ہے اس کی دینا بھی
کی کمائی، اور کاہن و نجومی کی شرینی، اور
ناحق اس فیصلہ کرے ، مگر کچھ مسائل میں نہیں:

ور مال کے ڈر سے رشوت
سے شخص کو دینی جس سے خدشہ ہو کہ وہ اس کی جو
کریگا"
انتہی.
وہبہ الزحیلی کہتے
ہیں:
ں تک پہنچنے کے لیے رشوت
بنا پر رشوت دینا جائز ، اور رشوت لینے پر
ہوگی" انتہی.
ے یہ واضح :
ت دینی جائز ، لیکن
ہوگی جو لے رہا ، لیکن اس میں دو شرطیں ہیں:

اس لیے دیں کہ اپنا حق
ظلم سے بچا سکیں، لیکن اگر آپ رشوت اس لیے دیں
کہ
ں تو یہ حرام اور کبیرہ گناہوں میں شامل ہو
گا.
اپنا حق حاصل کرنے کے
لیے رشوت کے بغیر کوئی اور وسیلہ نہ ہو.

واللہ اعلم.